

كَلِمَتِهِ ۖ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ

کے (سارے نازل کردہ) کلاموں پر ایمان رکھتا ہے اور تم انہی کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پاسکو اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے ایک

أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ

جماعت (ایسے لوگوں کی بھی) ہے جو حق کی راہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق عدل (پر مبنی فیصلے) کرتے ہیں اور ہم نے

اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا مِمَّا ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ

انہیں گروہ در گروہ بارہ قبیلوں میں تقسیم کر دیا، اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس

اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ ۖ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ

(یہ) وحی بھیجی جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا کہ اپنا عصا پتھر پر مارو، سو اس

فَأَنْبَجَسَتْ مِنْهُ اِثْنَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ

میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، پس ہر قبیلہ نے اپنا گھاٹ معلوم کر لیا، اور ہم نے ان پر

أَنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ۖ وَأَنزَلْنَا

ابر کا سائبان تان دیا، اور ہم نے ان پر من و سلویٰ اتارا، (اور ان سے فرمایا:) جن

عَلَيْهِمُ السَّنَّ ۖ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُّوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا

پاکیزہ چیزوں کا رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ، (مگر نافرمانی اور

رَزَقْنَكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ

کفرانِ نعت کر کے) انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کر

يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾ وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَ

رہے تھے اور (یاد کرو) جب ان سے فرمایا گیا کہ تم اس شہر (بیت المقدس یا اریحا) میں سکونت اختیار کرو اور تم وہاں سے

كُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ ۖ وَادْخُلُوا الْبَابَ

جس طرح چاہو کھانا اور (زبان سے) کہتے جانا کہ (ہمارے گناہ) بخش دے اور (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے